

گینٹ ایک سمندری چڑیا ہے۔ پروں کا رنگ سفید، زردرنگ کی نوک دار چونچ ، بطخ جیسے ہیر۔ یہ ہے گینٹ کا بورا حلیہ۔ یہ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئر لینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ بھی بھی فلوریڈا کے ساحلوں پربھی نظر آتی ہے۔

بہت میں دوسری سمندری چڑیوں کی طرح گینٹ کی خوراک مچھلی ہے۔ اپنی خوراک کو وہ پانی میں غوطہ لگا کر عاصل کرتی ہے۔ گینٹ کے غوطہ لگانے کا طریقہ حیرت انگیز ہے۔ یہ پانی کی سطح سے پچاس فٹ سے اوپر تک کی اڑان بھرتی ہے۔ پھراچا تک اپنے پرول کو بند کر کے سیدھی نیچ آتی ہے اور پانی کی سطح سے ٹکرا کر اس میں غائب ہوجاتی ہے۔

گینٹ پانی میں کئی فٹ کی گہرائی تک غوطہ لگا سکتی ہے۔ اس سے گینٹ کے غوطوں کی طاقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مجھیرے سمندر کی گہرائی میں جال ڈالے مجھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ گینٹ غوطہ لگاتی ہے تو بھی ان کے جال میں پھنس جاتی ہے۔ مجھیروں کا کہنا ہے کہ جب بھی گینٹ زندہ پکڑلی جاتی ہے تو وہ چار چار زندہ



محھلیاں اُگلتی ہے۔ جیرت کی بات رہے کہ گینٹ کے منہ میں رہنے کے باوجود محھلیاں اُگلتی ہے۔ جیرت کی بات رہے کہ گینٹ کے منہ میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگتی ہیں۔

گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے۔ وہ کسی مخصوص جگہ پر ہی انڈے دیتی ہے۔ وہ کسی مخصوص جگہ پر ہی انڈے دیتی ہے۔ وہ انڈے دیتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ چٹانوں کے اُمجرے ہوئے صفے پر بناتی ہے۔ گھونسلہ بنانے کے لیے وہ سمندری گھاس کا استعمال کرتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ گھاس خشک ہوکر چٹان کے اُمجرے ہوئے صفے سے چیک جاتی ہے۔ گینٹ کے گھونسلوں سے کبھی کبھی

بڑی عجیب اور حیرت انگیز چیزیں ملتی ہیں۔ ان گھونسلوں میں مکھن لگانے کے جمیجے، گولف کی گیندیں، ربڑ کے جوتے اور مورکے پُر یائے گئے ہیں۔

مادہ گینٹ صرف ایک انڈا دیتی ہے۔ بچہ گینٹ جب انڈے سے نکاتیا ہے تو اندھا اور گنجا ہوتا ہے۔ اس وقت اس کے پیرچھوٹے اور سر بڑا ہوتا ہے۔ جیرت کی بات یہ ہے کہ چوبیس گھنٹے میں ہی اس میں اتنی طاقت آ جاتی ہے کہ وہ اپنے پر پھیلا سکتا ہے۔ انڈے سے نکلنے کے سات دن تک ماں باپ اس کی بوری حفاظت کرتے ہیں۔ آٹھویں دن اس کی آئکھیں کھاتی ہیں۔ نویں دن وہ زور زور سے چیخنے کے قابل ہوجا تا ہے۔

انڈے سے بیچے کی پہلی پرواز تک کوئی چودہ ہفتے کا وقفہ ہوتا ہے۔ گینٹ کے بیچے کی کھال کے بیچے چر بی ہوتی ہے۔ جب تک یہ بیچ کی کھال کے بیچے چر بی ہوتی ہے۔ جب تک یہ بیچ خود مجھلی کپڑنا نہیں سیکھ لیتے ان کا گزارااس چر بی پر ہوتا ہے۔ یہ چر بی صدری کی طرح ان کےجسم کی حفاظت بھی کرتی ہے۔

قدرت نے دنیا میں گینٹ جیسے مختلف قتم کے حیرت انگیز پرندے پیدا کیے ہیں۔ ان کو محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ جان يہجان





معنی یاد شیجیے:

زرد : پيلا

مليه : وضع قطع

مخصوص : خاص

رفته رفته : دهیرے دهیرے، آبسته آبسته

حيرت انگيز : اچنسجا پيدا کرنے والا

سطح : او پری پرت

خشک : سوکھا

يرواز : الران

وقفه : درمیانی مدت، عرصه

صدری : سینه بند، واسکٹ، بنڈی، جبکٹ

يرنده : چڑیا، پنچھی

نیچ لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھے:

غُوطَه خور زَرُ د خُوراک حُلْیَہ مُخْصوص

73 گيين

عُور کیجیے:

اس زمین پر گینٹ کی طرح مختلف قتم کے پرندے اور جانور پائے جاتے ہیں۔ انھیں جب ہم دیکھتے ہیں تو ہمارے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی ہی دوسری جیرت انگیز چیزوں کا تصور کیجیے۔

4 سوچیے اور بتایئے:

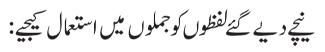
- (i) گینٹ کہاں یائی جاتی ہے؟
- (ii) گینٹ کس طرح غوطہ لگاتی ہے؟
- (iii) مجھیرے گینے کے بارے میں کون سی حیرت انگیز بات بتاتے ہیں؟
 - (iv) گینٹ اپنا گھونسلہ کہاں بناتی ہے؟
 - (v) گینٹ کے بیج کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ق خالی جگہوں کومناسب الفاظ سے بھریے:

- گهرائی حفاظت سمندری گھاس غوطہ اڑان
 - (i) گینٹ کےلگانے کا طریقہ جیرت انگیز ہے۔
- (ii) گینٹ پانی کی سطح سے بچاس فٹ او پر تکبھرتی ہے۔
- (iii) مجھیرے سمندر کیمیں جال ڈالے مجھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔
 - (iv) اپنے گھونسلے کے لیےکا استعال کرتی ہے۔
 - (v) پہلے سات دن تک ماں باپ اس کی پوریکرتے ہیں۔



جان يہجيان



حيرت انگيز حفاظت مظاہر ہ

تنج لکھے لفظوں کی جمع بنائیے:

صدری انڈا مجھلی چڑیا

پرنده حیوان

آپ جہاں رہتے ہیں وہاں کتنے طرح کے پرندے پائے جاتے ہیں۔ان میں سے سی ایک کی چندخوبیوں کے بارے میں کھیے۔



